سوال

(84) آمین بالجہر سے روکنے والا امام؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بریڈفورڈ سے محمد سلیم صاحب کیمبل پوری تحریر کرتے ہیں

چند مہینے ہوئے میں پاکستان گیا ہوا تھا۔ گاؤں پہنچ کر میں نے مغرب کی نماز مقامی امام کے پیچھے پڑھی اور بلند آواز سے آمین کہی۔ نماز کے بعد ایک مولانا صاحب نے کہا تم نے ایسے کیوں کیا ہے؟ میں نے کہا اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ انہوں نے کہا قرآن میں نہیں ہے اور تم تفریق ڈالتے ہو۔ مختصر یہ کہ کیا ایسے علماء کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے جو سنت رسول ﷺ پر عمل کرنے سے روکتا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہری نمازوں میں بلند آواز سے آمین کہنا رسول کریم ﷺ سے ثابت ہے اور اس مسئلے پر متعدد صحیح احادیث موجود ہیں۔ اس لئے بلند آواز سے آمین کہنے پر ناراض ہونا یا اس سے روکنا یہ تعصب اور جہالت کی علامت ہے۔ جس طرح آہستہ آمین کہنے والے کو اونچی آمین کہنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا' اسی طرح آہستہ آواز سے کہنے والے کو یہ حق نہیں کہ وہ بلند آواز سے آمین کہنے والے کو روکے یا اس پر تفریق کا الزام لگائے۔

جہاں تک ایسے مولانا کے پیچھے نماز پڑھنے کا تعلق ہے تو بظاہر ایسی کوئی وجہ نہیں کہ ایسے امام کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے۔ اس کے پیچھے نماز پڑھی جاسکتی ہے کیونکہ یہ محض جہالت اور تعصب کی بنا پر ایسا کرتے ہیں ورنہ آہستہ آمین کہنے والے جو عالم اور سنجیدہ حضرات ہیں وہ بھی بلند آواز سے آمین کہنے پر ہرگز اعتراض نہیں کرتے ایسے امام کو خیر خواہی کے جذبے کے ساتھ تعصب ترک کرنے کی نصیحت کرنی چاہئے اور ایسے مسائل میں اتنی سختی سے انہیں باز رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے لیکن ایسے آدمی کو مستقل امام بنانے میں احتیاط سے کام لینا چاہئے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص209

محدث فتویٰ